سوال

(643) بین السجدتین کی دعا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

الاعتصام جلد ۵۳ کا شمارہ نمبر ۴۰ زیر نظر ہے۔ اس شمارے کے صفحہ نمبر ۷ پر ''بین السجدین'' کی معروف دعا 'اَللّٰھُمَّ اغفِرلِی وَارحَمنِی وَاھدِنِی وَعَافِنِی وَارزُقنِی' کے بارے آپ نے تحریر فرمایا۔ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ: ''روایت ہذا حبیب بن ابی ثابت کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے۔'' (الاعتصام ۵۳ ۴۰ مجریہ ۱۹ اکتوبر ۲۰۰۱ء)

لیکن مذکورہ دعا صحیح مسلم سے ثابت ہے۔

'عَن اَبِی مَالِکِ الاَشجَعِیِّ عَن اَبِیہِ قَالَ: کَانَ الرَّجُلُ اِذَا اَسلَمَ عَلَّمَہُ النَّبِیَّ ﷺ الصَّلٰوۃَ ثُمَّ اَمَرَہُ اَن یدعُوا بِھٰؤلَاءِ الکَلِمَاتِ: اَللّٰھُمَّ اغفِرلِی وَارحَمنِی وَاھدِنِی وَعَافِنِی وَارزُقنِی' صحیح مسلم کتاب الذکر والدعا، بَابُ فَضلِ التَّھلِیلِ وَالتَّسبِیحِ وَالدُّعَاءِ، رقم: ۲۶۹۷

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ یہ دعا ''صحیح مسلم (۲ ۳۴۵) میں ثابت ہے۔ لیکن عمومی دعا کے طور پر۔ جس حدیث کا ضعف بیان ہوا ہے، وہ دو سجدوں کے درمیان ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 556

محدث فتویٰ